کیا یہ وہی پاکستان ہے؟

شیخ مصطفیٰ ابو یزید حفظہ اللہ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا یہ وہی پاکستان ہے؟

(بمبئی کی مبارک کارروائیوں کے پس منظر میں اہلِ پاکستان کے نام پیغام)

شیخ مصطفیٰ ابوالیزید

ترجمہ: استاد عثمان

(صفر، ۱۴۳۰ھ......فروری، ۲۰۰۹)

کیا یہ وہی پاکستان ہے؟

بسم اللّٰه ، والحمد للّٰه، والصلوٰة والسلام علی رسول اللّٰه ، وعلی آله وصحبه ومن والاہ، وبعد:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ٥ (الأنبیاء: ۹۲)

''بے شک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو''۔

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''المسلمون تتكافأ دماؤهم، يسعى بذمتهم أدناهم، ويجير عليهم أقصاهم، وهم يد على من سواهم......''

''تمام مسلمانوں کے خون برابر ہیں، ایک ادنیٰ مسلمان بھی کسی کافر کو امان دے سکتا ہے اور اسے پورا کرنا سب مسلمانوں پر لازم ہے، اور دور مقام والا مسلمان بھی پناہ دے سکتا ہے اگر چہ اس سے نزدیک کوئی دوسرا مسلمان موجود ہو، اور تمام مسلمان اپنے دشمنوں کے مقابلے میں ایک ہوتے ہیں''۔**(أبو داود، كتاب الجهاد، باب في السرية ترد على أهل العسكر)**

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ:

''......المسلم أخو المسلم، لا يظلمه و لا يخذله و لا يحقره......''

''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اس کا ساتھ چھوڑتا ہے اور نہ ہی اس کی تحقیر کرتا ہے۔''**(مسلم، كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم ظلم المسلم وخذله)**

تمام امتِ مسلمہ، بالخصوص اہلِ پاکستان کے نام:

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حال ہی میں ہندوستان نے پاکستان میں بسنے والے ہمارے مسلمان بھائیوں کو جنگ کی دھمکی دی ہے۔ میں اسی پس منظر میں اپنے پاکستانی بھائیوں کی خدمت میں کچھ باتیں رکھنا چاہوں گا۔ لیکن اس سے پہلے کہ میں اپنے

موضوع کی طرف آؤں، میں اپنی اور اپنے تمام مجاہد ساتھیوں کی جانب سے غزہ میں بسنے والے مسلمانوں سے دلی تعزیت کرتا ہوں۔

اہلِ غزہ کی بے مثال قربانیاں

امریکی حمایت یافتہ صہیونی مجرم ٹولے نے غزہ میں جس بے رحمی سے تباہی مچائی اور جس صبر و ثبات سے اہلِ غزہ نے اپنے شہداء و زخمی پیش کیے اور اموال و املاک کا نقصان برداشت کیا، پورا عالم اس پر شاہد ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ ان کے تمام شہداء، بالخصوص قابلِ صد احترام شیخ نزار ریّان اور ان کے اہلِ خانہ کی شہادت قبول فرمائے، انہیں علیین کے اعلیٰ ترین مقامات میں بلند درجات عطا فرمائے اور غزہ، فلسطین اور تمام عالم میں مرتبۂ شہادت پر فائز ہونے والوں کو شرفِ قبولیت بخشے۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ان کے زخمیوں کو جلد شفایاب فرمائے، ان کے یتیموں اور بیواؤں پر اپنا خصوصی لطف و کرم فرمائے اور ان کی حفاظت فرمائے۔ ربِ کریم سے میری التجا ہے کہ وہ غزہ میں برسرِ پیکار مجاہدینِ اسلام پر سکینت نازل فرمائے، انہیں ثابت قدمی عطا فرمائے، ان کے دلوں کو حوصلہ و قوت بخشے اور اپنی خصوصی نصرت کے ذریعے مجاہدین کو فتح سے جلد ہمکنار فرمائے۔ آمین!

امریکہ سے ہماری جنگ فلسطین ہی کی خاطر ہے

اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! اگر ہم عالمی کفر کے امام اور یہودی مجرموں کے سب سے بڑے مددگار و پشت پناہ امریکہ سے برسرِ پیکار نہ ہوتے؛ اگر ہمارے اور آپ کے درمیان یہ مصنوعی سرحدیں اور رکاوٹیں حائل نہ ہوتیں جنہیں ہم آپ تک رسائی حاصل کرنے کی غرض سے دور کرنے میں مستقلاً مصروف ہیں......تو ہم اڑ کر آپ کے پاس آ پہنچتے اور آپ کا دفاع کرنے کے لیے اپنے سینے اور گردنیں پیش کرتے۔ تاہم اس سب کے باوجود یہ امر ہمارے لئے حوصلے کا باعث ہے کہ ہم آپ کے دشمن سے آپ کا بدلہ لینے میں مصروف ہیں اور آپ کی جانب ہماری پیش قدمی روز بروز جاری ہے۔ پس ثابت قدم رہیے! صبر کا دامن تھام رکھیئے! حق پر ڈٹے رہیے! مورچوں پر جمے رہیے! ان شاءاللہ، فتح کا وقت بہت قریب آن لگا ہے۔

انبیاءؑ کے راستے کے راہیو، راہِ جہاد پر ڈٹے رہو!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا

وَ مَـا اسۡتَكَانُوۡا وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَo وَ مَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّآ اَنۡ قَـالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ اِسۡـرَافَـنَـا فِـىۡٓ اَمۡـرِنَـا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ o فَاٰتٰهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَo (آل عمران: ۱۴۶ - ۱۴۸)

''اور کتنے ہی نبی ایسے گزرے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والوں نے قتال کیا۔ پھر جو مصائب ان پر اللہ کی راہ میں نازل ہوئے ان پر انہوں نے نہ تو ہمت ہاری، نہ بزدلی کا مظاہرہ کیا اور نہ وہ کافروں سے دبے اور اللہ تو ثابت قدم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور اس حال میں بھی اگر ان کے منہ سے کوئی بات نکلی تو وہ یہ تھی کہ اے ہمارے رب! تو ہمارے گناہوں اور ہمارے کاموں میں زیادتیوں کو معاف فرمادے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر فتح عطا فرما! تو اللہ نے انہیں دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت کا بھی بہترین اجر، اور اللہ نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے''۔

پس اے غزہ میں بسنے والے اسلام کے شیرو! ثابت قدم رہو! اسلام کے خلاف جاری یہ صلیبی صہیونی یورش اب اپنے آخری سانسوں میں ہے اور ان شاء اللہ وہ دن دور نہیں جب ان کا بھی وہی انجام ہوگا جو ان سے پچھلوں کا ہوا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

......وَ يَـوۡمَـئِـذٍ يَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ o بِـنَـصۡـرِ اللّٰهِ يَـنۡـصُـرُ مَنۡ يَّشَآءُ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡم o (الروم: ۴، ۵)

''اور اس دن اہلِ ایمان بھی اللہ کی نصرت کے سبب خوش ہوں گے۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے اور وہ بہت زبردست ہے، رحم کرنے والا ہے''۔

اہلِ پاکستان کا دفاع مرتد فوجی یا خائن سیاستدان نہیں، مجاہدینِ اسلام کریں گے

پاکستان میں بسنے والے میرے مسلمان بھائیو!

اس سرزمین پر اسلام اور اہلِ اسلام کی عزت و ناموس کی حفاظت صرف استقامت کے پیکر صالح مجاہدین ہی کر سکتے ہیں۔ پاکستان پر مسلط خائن، فسادی اور مرتد سیاستدان ہرگز یہاں بسنے والے مسلمانوں کے دفاع کی اہلیت نہیں رکھتے۔ ان کا تو اپنا قائد ایک مشہورِ زمانہ چور، فاسق و فاجر اور بددیانت شخص ہے، پھر بھلا ان سے کیسے مسلمانوں کے دفاع کی توقع رکھی جاسکتی ہے؟ اسی طرح دین کی نام لیوا ان سیاسی جماعتوں سے بھی توقع رکھنا

عبث ہے جو برطانیہ سے میراث میں ملے اس فاسد نظامِ حکومت اور کافرانہ عدالتی نظام کو اپنے معاملات میں حَکَم تسلیم کیے بیٹھی ہیں۔ نیز عہدوں میں ترقی کا حریص اور حقیر دنیاوی متاع کا بھوکا جرنیلوں کا یہ ٹولہ بھی اس سے قاصر ہے کہ یہ مسلمانوں کا دفاع کرے۔ آخر یہ کیسے ممکن ہے کہ پاکستانی عوام کے قاتل ہی ان کا دفاع کریں؟ پس اہلِ پاکستان کا دفاع ان شاء اللہ اہلِ جہاد و رباط اور صبر و استقامت کے حامل اہلِ دین ہی کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗۤ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۤئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ۝ (المآئدة: ۵۴)

''اے ایمان والو! اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھر گیا تو عنقریب اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پیدا فرمائے گا جن سے وہ محبت رکھے گا اور جو اس سے محبت رکھیں گے، جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں گے اور کافروں کے ساتھ سختی سے پیش آئیں گے، اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا اور سب جاننے والا ہے''۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''لا تزال طائفة من أمتي يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيامة''.

''میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ قتال کرتا رہے گا اور غالب رہے گا، یہاں تک کہ قیامت آجائے''۔ **(مسلم، کتاب الامارة، باب قوله صلى الله عليه و سلم: لا تزال طائفة......)**

پہلے بھی ہر دور میں صبر و احتساب کے پیکر، اللہ پر توکل کرنے والے مجاہدین ہی دفاعِ امت کا فریضہ سرانجام دیتے رہے ہیں اور ان شاء اللہ آئندہ بھی صلیبی، صہیونی دشمنوں اور ہندو غاصبوں کے مقابلے میں یہی مسلمانوں کی حفاظت کریں گے۔

پاکستانی فوج پاکستان توڑنے کے امریکی منصوبے پر عمل پیرا ہے

آج یہی وہ مجاہدین ہیں جن کے خلاف صلیبی عیسائیوں کی حلیف پاکستانی فوج نے جنگ شروع کر رکھی ہے اور ان کے خلاف طرح طرح کے جھوٹ اور سازشوں کے جال بن رہی ہے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے

مجاہدین اس امریکی صلیبی حملے کے مقابلے پر حد درجہ ثابت قدمی کا مظاہرہ نہ کرتے تو امریکہ کب کا اپنے اس منصوبے کی تکمیل کر چکا ہوتا جس کے تحت اس نے پاکستان کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا تھا۔

پاکستان میں بسنے والے میرے مسلمان بھائیو!

کیا آپ امریکہ کی جانب سے ہندوستان کی بھرپور حمایت، بالخصوص جوہری صلاحیت کے میدان میں اس کے ساتھ بڑھتا ہوا تعاون نہیں دیکھ رہے؟ کیا یہ تعاون پاکستان کے امن، سلامتی اور وحدت کے لئے واضح خطرہ نہیں؟ یہی وہ فریب ہے جو امریکہ اہلِ پاکستان کے ساتھ گزشتہ کئی سالوں سے کر رہا ہے، یعنی ایک جانب تو وہ پاکستان کو اس نام نہاد ''دہشت گردی'' کے خلاف جنگ میں ''صفِ اول کا اتحادی'' قرار دیتا ہے، جبکہ دوسری جانب پاکستان کو مکمل نظرانداز کر کے بھارت کی بھرپور عسکری و سیاسی مدد کرتا ہے۔

امریکہ کی خواہش ہے کہ پاکستان اپنی ہی فوج اور حکومت کے ہاتھوں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جائے تا کہ جنوبی ایشیا میں جاری اس صلیبی جنگ کو تقویت مل سکے۔ داخلی تقسیم، خانہ جنگی اور اقتصادی و سیاسی ابتری کی اس کیفیت میں پھنس کر پاکستان ہندوستان کے لئے بالکل آسان شکار بن جائے گا...... چاہے تو وہ اسے تقسیم کر ڈالے یا خود اس پر قبضہ جما لے۔ یہ ہے پاکستان کے حوالے سے امریکی منصوبے کا خلاصہ، یعنی پہلے پاکستان کو اس کی فوج ہی کے ہاتھوں اندرونی انتشار میں مبتلا کرنا اور پھر اس کے دشمنوں کو اس پر مسلط کر دینا۔

مسلمانانِ برصغیر نے نظامِ جمہوریت نہیں، نظامِ شریعت کے لیے قربانیاں دی تھیں

پاکستان میں بسنے والے میرے مسلمان بھائیو!

ساٹھ سال قبل برِصغیر کے مسلمانوں نے اس لیے جانیں دیں اور ہجرتیں کیں تا کہ ایک ایسا خطۂ زمین میسر آئے جہاں شریعتِ الٰہی کی بالادستی ہو اور اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ نظام رائج ہو۔ لیکن تا حال اس ملک میں ایک ایسا فسادی نظام قائم ہے جو الٹا شریعت کو مٹانے اور جہاد کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے برسرِ جنگ ہے۔ یہ نظام معاشرے میں فسق و فجور پھیلانے کا ذمہ اٹھائے ہوئے ہے، کفریہ جمہوریت اس کا دین ہے اور حاکمیتِ شریعت کا زبانی نعرہ تک اسے گوارا نہیں۔ اسی نظام کی محافظ فوج پاکستان و افغانستان میں مسلمانوں کا قتلِ عام کرنے میں مصروف ہے اور اس نظام کو چلانے والے خائن حکمران دنیا کے چند ٹکوں کے عوض پاکستان کو صلیبیوں کے ہاتھوں فروخت کرنے کے فیصلے کر چکے ہیں۔

کیا یہ وہی پاکستان ہے؟

کیا یہ سب حالات آپ کو ان سوالات پر غور کرنے کی دعوت نہیں دیتے کہ:

☆ کیا یہ وہی پاکستان ہے جس کی خاطر لاکھوں مسلمانوں نے اپنی جان مال اور اہل وعیال کی قربانی دی تھی؟

☆ اگر یہ وہی پاکستان ہے، تو پھر آج ہم اس حالت تک کیونکر پہنچے؟

☆ آخر ہلاکت کے اس گڑھے سے نکلنے کا راستہ کیا ہے؟

ہرگز نہیں!

ان سوالات کا واضح ترین جواب یہی ہے کہ یہ قطعاً بھی وہ پاکستان نہیں جس کی خاطر لاکھوں لوگوں نے اپنی جانوں اور عزیز ترین متاع کو قربان کیا تھا۔ یہ قطعاً بھی وہ پاکستان نہیں جس کے ساتھ آزاد اور خوددار سرحدی قبائل نے محض اس بنیاد پر الحاق کیا تھا کہ اس میں شریعت کی بالا دستی ہوگی اور یہ خطہ اسلام اور اہلِ اسلام کے دفاع کا ضامن ہوگا۔ اسی طرح باقی برِصغیر کے مسلمانوں نے بھی موجودہ پاکستان کا نہیں، بلکہ ایک ایسے ملک کا خواب دیکھا تھا جس میں شرعی نظام رائج ہو، جو مسلمانوں کے دفاع، حمایت اور نصرت کا ذریعہ بنے اور جو کفار ومشرکین سے علانیہ برأت کرے۔ تو کیا وہ پاکستان جس کا خواب عام مسلمانوں نے دیکھا تھا، قائم ہو گیا؟ کیا مسلمانانِ برصغیر کے ذہنوں میں جو اہداف تھے، وہ حاصل کر لئے گئے؟ ہرگز نہیں! بلکہ حقیقتِ حال تو اس کے بالکل برعکس ہے۔ اگر آپ پاکستانی قانون اور نظامِ حکومت پر غور کریں تو بغیر کسی دقت کے آپ کے سامنے یہ واضح ہو جائے گا کہ پاکستانی نظامِ حکومت صرف خلافِ شریعت ہی نہیں بلکہ یہ ظلم وفساد عام کرنے والا، خائنوں اور لٹیروں کا حامی نظام ہے۔

حاکمیتِ الٰہی کی جگہ حاکمیتِ بشر؟

برصغیر کے مسلمانوں نے تو ''پاکستان کا مطلب کیا......لا الہ الا اللہ'' کے نعرے کی خاطر قربانیاں دی تھیں۔ ان کے نزدیک تو قیامِ پاکستان کا مقصود ومطلوب ''لا الہ الا اللہ'' یعنی عقیدۂ توحید کا عملی نفاذ تھا، وہ عقیدہ جس کے اہم ترین اصولوں اور بنیادوں میں سے ایک اللہ رب العزت کی حاکمیت کا عملی قیام ہے۔ قرآنِ حکیم نے توحید کے اس انتہائی اہم تقاضے کو نہایت وضاحت اور اہتمام سے بیان فرمایا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ...... (یوسف: ۴۰)

''اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں اس کا حکم یہ ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو''۔

اسی طرح فرمایا:

فَلَا وَ رَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَ یُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًاo (النسآء: ٦٥)

''پس آپ کے رب کی قسم! یہ لوگ تب تک مومن نہیں ہوں گے جب تک اپنے باہمی تنازعات میں آپ کو منصف نہ مان لیں اور پھر جو فیصلہ آپ کریں اس پہ اپنے دل میں تنگی تک محسوس نہ کریں اور اس کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیں''۔

اسی طرح قرانِ حکیم نے اہلِ ایمان کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِo (الحج: ٤١)

''وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں دسترس عطا کریں تو وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اور برے کاموں سے منع کرتے ہیں، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے''۔

جبکہ آج پاکستان کی صورتحال کسی سے پوشیدہ نہیں۔ کیا آج پاکستان میں قرآن وسنت کی بالادستی قائم ہے؟ کیا کوئی عقل مند آدمی یہ دعویٰ کرسکتا ہے کہ پاکستان کا دستور، اس کے قوانین اور اس کا نظامِ حکومت اسلامی ہے؟ اہلِ پاکستان کے سامنے عمومی طور پر یہ غلط فہمی پھیلائی گئی ہے کہ پاکستان کا دستور تو اسلامی ہے، مسئلہ بس اس کے نفاذ کا ہے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ دعویٰ سراسر غلط ہے۔ پاکستان کا دستور کسی طور بھی شریعتِ اسلامی کے موافق نہیں، بلکہ اس کی بہت سی شقیں اسلامی تعلیمات سے صراحتاً متصادم ہیں۔

مومنین کی بجائے کفار سے دوستی وتعاون؟

اگر ہم قیامِ پاکستان کے اسباب پر غور کریں تو یہ بات بالکل وضاحت کے ساتھ سامنے آجاتی ہے کہ برِصغیر کے مسلمانوں کی ان عظیم قربانیوں کا واحد مقصد ایک ایسی اسلامی حکومت کا قیام تھا جو مسلمانوں کی جان مال، عزت اور آبرو کی محافظ ہو۔ جو واقعتاً اللہ تعالیٰ کے اس فرمانِ مبارک کی مصداق ثابت ہو کہ:

وَ مَا لَکُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا

وَّاجۡعَل لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ نَصِيۡرًاO (النسآء: ۷۵)

''اورتمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں قتال نہیں کرتے ان ضعیف مردوں،عورتوں اور بچوں کی خاطر جو یہ فریاد کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں اس بستی سے نکال لے جس کے باسی ظالم ہیں۔اورتو اپنی جانب سے ہمارے لئے کوئی حامی اور اپنی جانب سے ہمارے لئے کوئی مددگار پیدا فرما دے''۔

مسلمانانِ برصغیر کی تمنا تھی کہ پاکستان ''الولاء والبراء''یعنی''مسلمانوں سے دوستی اور کافروں سے دشمنی'' کے بنیادی اسلامی عقیدے کا عملی نمونہ ثابت ہو اور یہاں اللہ تعالیٰ کے اس فرمانِ مبارک کو زندہ کیا جائے کہ:

وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتُ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌO (التوبة: ۷۱)

''مومن مرد اور مومن عورتیں باہم ایک دوسرے کے حمایتی ہیں، یہ نیکیوں کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔یہی لوگ ہیں جن پر عنقریب اللہ رحم فرمائے گا بلاشبہ اللہ تعالیٰ زبردست،حکمت والا ہے''۔

''اسلام کی خاطر دوستی'' (الولاء) کے اس عقیدے کی بنیاد پر ہی یہ تصور کیا گیا تھا کہ یہ ملک شرقِ ہند یعنی موجودہ بنگلہ دیش،غربِ ہند یعنی موجودہ پاکستان ؛اور اس میں بسنے والی مختلف قوموں مثلاً پنجابی،پشتون،سندھی اور بلوچ وغیرہ کے درمیان (جغرافیائی فاصلے اور نسلی ولسانی فرق کے باوجود) اتحاد و اتفاق کا باعث بنے گا۔نیز اسی عقیدے کی بنیاد پر یہ خواب بھی دلوں میں بسایا گیا تھا کہ پاکستان اور دیگر عالم اسلام میں بسنے والے مسلمانوں کے درمیان مضبوط رشتے قائم ہوں گے۔

لیکن آج ہمیں اپنے آپ سے یہ سوال پوچھنے کی ضرورت ہے کہ کیا یہ وہی پاکستان ہے؟ کیا پاکستانی ریاست واقعتاً مسلمانوں کے جان و مال اور عزت وحرمت کی رکھوالی کرتی ہے؟ کیا یہ پاکستان کی حکومت وفوج ہی نہیں جو افغانستان اور پاکستان میں مسلمانوں کا قتلِ عام کر رہی ہے؟ مجاہدین وعلماء کو گرفتار کر کے انہیں طرح طرح کی تعذیب اور تشدد کا نشانہ بنا رہی ہے؟ انہیں پکڑ پکڑ کر صلیبی کال کوٹھریوں کی نظر کر رہی ہے؟......اور یہ سب محض اس لیے ہے کہ کسی طرح وائٹ ہاؤس میں بیٹھے،اسلام کے خلاف برسرِ پیکار صلیبی مجرم ان سے راضی ہو جائیں۔

پاکستانی حکومت اور ایجنسیوں کی کشمیری مسلمانوں سے غداری

یہاں ایک نگاہ پاکستانی حکومت اور ایجنسیوں کی کشمیری مسلمانوں سے غداری پر بھی ڈال لینی چاہئے:

☆ کیا پاکستان کشمیری مسلمانوں کو ہندو طاغوت سے آزادی دلانے میں مدد دیتا ہے یا اس کا لٹیرا حکمران خود کشمیری مجاہدین کو دہشت گرد قرار دیتا ہے؟

☆ کیا پاکستان کشمیری مجاہدین کی پشت پناہی کرتا ہے یا وہاں کام کرنے والی جہادی تنظیموں پر پابندیاں عائد کر کے ان کے اثاثے منجمد کرتا اور ان کی قیادت کو گرفتار کرتا ہے؟

☆ کیا پاکستان نے کبھی بھی ہندوستان کو بھارتی و کشمیری مسلمانوں کی آبرو ریزی کرنے سے عملاً روکا ہے؟

بھارت وامریکہ کا غلام پاکستان

کیا یہی پاکستان نہیں جو آئی ایس آئی کے سربراہ کو صفائیاں پیش کرنے کی غرض سے ہندوستان بھیجنے پر راضی ہوا؟ بھلا اس سے بڑھ کر بھی کوئی رسوائی ہوگی؟ کیا کبھی کوئی خودمختار ریاست بھی اپنے اعلیٰ ترین استخباراتی عہدہ دار کو اپنے ازلی دشمن کے پاس تبادلہءِ معلومات کے لئے بھیجتی ہے؟ پھر کیا یہی پاکستان نہیں جو ہندوستان کے دباؤ پر جہادی تنظیمات کے دفاتر سیل کرتے نظر آتی ہے؟ آخر یہ کیسی ذلت اور بے حمیتی ہے؟ سوچنے کی بات تو یہ ہے کہ کیا واقعتاً پاکستان نامی کوئی خودمختار ملک دنیا کے نقشے پر باقی بچا ہے یا یہ کہ یہ ساٹھ سال پہلے کی مانند ہندوستان کی ایک ذیلی ریاست کی شکل اختیار کر چکا ہے؟

کیا پاکستانی حکومت نے امریکی جاسوسی طیاروں کے لئے اپنی فضائیں کھول نہیں رکھیں، جو آئے روز خوددار قبائلی عوام اور ان کے مجاہد مہاجر بھائیوں پر بمباری کرتے رہتے ہیں؟ کیا خودمختار ریاست ایسی ہوتی ہے؟ کیا پاکستانی حکومت کی حیثیت اب ذلت واہانت میں ڈوبے امریکی غلام سے بڑھ کر بھی کچھ ہے؟

حقیقت تو یہ ہے کہ پاکستانی حکومت امریکہ اور ہندوستان کے آگے مکمل طور پر سجدہ ریز ہو چکی ہے!

حکمران طبقہ کیسا پاکستان دیکھنا چاہتا ہے؟

اب تو ہر ہر مسلمان یہ بات بخوبی جانتا ہے کہ پاکستانی حکومت وفوج کا ہدف پاکستان میں جہاد کی خاطر لگنے والی ہر صدا کو دبانا، دینی تعلیم بلکہ ہر طرح کے شعائرِ اسلام کا قلع قمع کرنا، اور پاکستان کو ایک ایسی سیکولر ریاست بنانا ہے جو اسلام و جہاد کے خلاف برسرِ پیکار رہے اور مجاہدین اور عام مسلمانوں پر ظلم ڈھانے میں سرِفہرست ہو۔

کفار کی بجائے اہلِ ایمان سے دشمنی؟

پاکستان اس لیے بنا تھا کہ برِصغیر کے مسلمانوں کو اس بات کا بخوبی ادراک ہو چکا تھا کہ مسلمان اور کفار دو مختلف عقیدوں کی حامل اقوام ہیں اور مسلمانوں کے لیے ہندوؤں اور انگریزوں کے غلبے تحت زندگی گزارنا کسی طور ممکن نہیں۔ مسلمانانِ برصغیر نے ایک ایسی مملکت کا خواب دیکھا تھا جس کی اساس اہلِ ایمان سے دوستی اور کفار سے بغض و دشمنی پر مبنی ہو، جہاں اللہ تعالیٰ کے اس فرمانِ مبارک پر عمل کیا جائے:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ عَلَیْکُمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًاo (النسآء: ۱۴۴)

''اے ایمان والو! مومنوں کی جگہ کافروں کو اپنا دوست مت بناؤ، کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لے لو''۔

اور اسی طرح اس فرمانِ مبارک پر کہ:

لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ وَ لَوْ کَانُوْٓا اٰبَآئَھُمْ اَوْ اَبْنَآئَھُمْ اَوْ اِخْوَانَھُمْ اَوْ عَشِیْرَتَھُمْ اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ وَ اَیَّدَھُمْ بِرُوْحٍ مِّنْہُ وَ یُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَ رَضُوْا عَنْہُ اُولٰٓئِکَ حِزْبُ اللّٰہِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَo (المجادلۃ: ۲۲)

''جو لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں تم انہیں ہرگز اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہیں دیکھو گے، خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان راسخ کر دیا ہے اور غیبی فیض سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا اور وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش، یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے اور جان رکھو کے اللہ کا لشکر ہی غالب آنے والا ہے''۔

کیا پاکستان کے نظامِ حکومت نے کبھی اس اساسی عقیدے کا پاس کیا ہے؟ کیا یہ ایک حقیقت نہیں کہ ریاستِ پاکستان آج اس پورے خطے میں جاری صلیبی مہم میں امریکہ کی سب سے بڑے حلیف ہے؟

کیا ساٹھ سال کا غدر و خیانت آنکھیں کھولنے کے لیے کافی نہیں؟

الغرض، ساٹھ سال گزرنے کے بعد بھی ان اہداف و مقاصد میں سے کوئی ایک ہدف حاصل نہیں ہو سکا جن کی خاطر مسلمانانِ برصغیر نے قربانیاں دی تھیں۔ نہ تو اس ملک میں شریعت کی بالادستی قائم ہوئی، نہ یہاں مسلمانوں کو تحفظ ملا اور نہ ہی کافروں سے دشمنی اور برأت اختیار کی گئی۔ بھلا اس سب کے بعد بھی ''نظریۂ پاکستان'' نامی کسی شے کا وجود باقی بچتا ہے؟ کیا یہ سب حالات ہمیں کچھ دیر توقف کر کے اپنی بیماریوں کے طریقۂ علاج پر از سرِ نو غور کرنے پہ مجبور نہیں کرتے؟ اب جبکہ ہم نے دیکھ لیا کہ سابقہ طبیبوں کی تجویز کردہ دواء سے ذرا شفا نہ ملی بلکہ مرض اور بھی بڑھتا گیا اور لاکھوں لوگوں کو نگل گیا، تو کیا ہمیں اس دوا کے استعمال کو ترک کر کے کسی اور دوا کے بارے میں نہیں سوچنا چاہیے؟

راہِ نجات...... جہاد فی سبیل اللہ

میرے عزیز بھائیو!

اللہ رب العزت نے اپنی کتابِ مبین میں غاصب دشمن کو پچھاڑنے اور اس کے دم چھلوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے ایک ہی دوا بتلائی ہے۔ یہ ربانی دوا جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ حق تعالیٰ کا فرمانِ مبارک ہے:

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَکُمۡ اِذَا قِیۡلَ لَکُمُ انۡفِرُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اثَّاقَلۡتُمۡ اِلَی الۡاَرۡضِ اَرَضِیۡتُمۡ بِالۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا مِنَ الۡاٰخِرَۃِ فَمَا مَتَاعُ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا فِی الۡاٰخِرَۃِ اِلَّا قَلِیۡلٌ ○ اِلَّا تَنۡفِرُوۡا یُعَذِّبۡکُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا وَّ یَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَیۡرَکُمۡ وَ لَا تَضُرُّوۡہُ شَیۡئًا وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○ (التوبۃ: ۳۸، ۳۹)

''اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے اللہ کی راہ میں نکلنے کو کہا جاتا ہے تو تم زمین پر بوجھل ہوئے جاتے ہو؟ کیا تم آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر راضی ہوئے بیٹھے ہو حالانکہ دنیا کی زندگی کی متاع تو آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑی ہے۔ اگر تم نہ نکلے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمھاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ نقصان نہ پہنچا پاؤ گے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے''۔

طاغوت کے زیرِ سایہ چلنے والی دینی و جہادی تنظیموں کے نام!

یہاں میں پاکستان میں موجود ان جہادی اور غیر جہادی جماعتوں سے بھی ایک سوال کرنا چاہوں گا جنہوں نے آج تک حکومتِ پاکستان کے زیرِ سایہ رہنا گوارا کیا ہے۔ بلکہ ان میں سے بعض تنظیموں نے تو اس نظام کے ظلم

وکفر کے خلاف کھڑے ہونے کی بجائے اسے شرعی حکومت تسلیم کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا کہ کہیں ان پر دہشت گردی میں ملوث ہونے یا طالبان والقاعدہ کی مدد کرنے کا الزام نہ لگ جائے۔ میں ان تنظیموں کی قیادت سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ کیا واقعتاً انہیں اس مداہنت سے کوئی فائدہ حاصل ہوا؟ کیا یہی کٹھ پتلی پاکستانی حکومت آج اپنے امریکی آقاؤں کے حکم پر ان کے اثاثے منجمد کرنے اور انہیں گرفتار کرنے میں مصروف نہیں؟ کیا اس موقع پر اللہ کا یہ فرمان سو فیصد صادق نہیں آتا:

وَ لَنۡ تَرۡضٰی عَنۡکَ الۡیَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ...... (البقرۃ: ۱۲۰)

''یہود و نصاریٰ تم سے ہرگز راضی نہ ہوں گے یہاں تک کہ تم ان کی ملت کی پیروی کرنے لگو......''

میں ان تنظیموں سے یہ بھی پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو جہاد کشمیر میں فرضِ عین ہے وہ افغانستان اور پاکستان میں فرضِ عین کیوں نہیں؟ آخر کیوں آپ نے اپنے ضعیف مسلمان بھائیوں کی نصرت سے ہاتھ کھینچ رکھا ہے؟

علمائے صادقین اور فی سبیل اللہ مجاہدین کے گرد اکٹھے ہو کر اس نظام کو الٹ ڈالیے!

اے مسلمانانِ پاکستان!

آپ کے ساتھ غدر و خیانت کرنے اور پاکستان کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کرنے کی ذمہ دار پاکستانی حکومت اور پاکستانی فوج ہے۔ اس فوج کا کام تو محض دنیا بھر میں مسلمانوں کا قتلِ عام ہے۔ پس آپ ان مجرموں کے مقابلے میں اٹھ کھڑے ہوں اور ایسے مخلص ربانی علماء کو اپنا پیشوا بنایئے جو بادشاہوں کی چوکھٹوں پر کورنش بجالانے کی بجائے شریعت کی حاکمیت، جمہوریت سے براءت، اہلِ ایمان سے دوستی اور کفار سے دشمنی جیسے احکاماتِ اسلام ڈنکے کی چوٹ پر بیان کرتے ہوں۔ آپ پر لازم ہے کہ آپ اپنے مجاہد بھائیوں کی ہر ممکن طریقے سے مدد و نصرت کریں، ان کی اعانت اور پشت پناہی کریں اور جہاد و نصرتِ جہاد سے پیچھے رہنا قطعاً گوارا نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ کَمَا قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ لِلۡحَوَارِیّٖنَ مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ وَ کَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ فَاَیَّدۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰی عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِیۡنَ۠ (الصف: ۱۴)

''اے ایمان والو اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ ابنِ مریم (علیہ السلام) نے اپنے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہے میرا مددگار اللہ کی جانب؟ حواریوں نے کہا کہ ہم ہیں اللہ کے مددگار۔ پھر بنی اسرائیل میں

سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے انکار کردیا۔ پھر ہم نے ایمان والوں کی ان کے دشمن کے مقابلے پر مدد کی سو پھر وہی غالب رہے''۔

بھارتی حکومت کو پیغام!

آخر میں میں ہندوستانی حکومت کو چند لفظوں پر مشتمل یہ مختصر سا پیغام دینا چاہوں گا کہ جان رکھو! مجاہدین تمہیں پاکستان میں بسنے والے مسلمانوں اور ان کی سرزمین پر ہرگز چڑھائی نہ کرنے دیں گے۔ اگر تم ایسی غلطی کے مرتکب ہوئے تو اللہ کے حکم سے تمہیں اس کی بہت بھاری قیمت چکانا پڑے گی اور بالآخر ندامت ہی تمہارا مقدر بنے گی۔ ایسے میں ہم تمام امتِ مسلمہ کے مجاہدین اور فدائیوں کو تمہارے مقابلے پر لا کھڑا کریں گے۔ ہم ہر ہر جگہ تمہارے اقتصادی مراکز کو نشانہ بنائیں گے یہاں تک کہ تمہارا سارا نظام زمیں بوس ہو جائے اور تم مفلس ہو کر رہ جاؤ جیسا کہ آج امریکہ ہو چکا ہے۔ ان شاء اللہ ہمارے ہاتھوں تمہیں تکلیفوں اور پریشانیوں کے سوا کچھ نہ ملے گا۔ الحمدللہ امتِ مسلمہ کی کوکھ ابھی شہدائے بمبئی جیسے شہسواروں سے خالی نہیں ہوئی جنہوں نے تمہارے اپنے گھر میں تمہیں ذلیل کیا۔ یہ امت ابھی ان جیسے ہزاروں مزید سرفروش پیش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

یہ بات بھی بخوبی سمجھ لو کہ اگر تمہیں اپنی تعداد پر ناز ہے تو ہم نے تو کبھی بھی اپنی تعداد پر انحصار نہیں کیا۔ اگر تمہیں اپنی مادی قوت کا غرہ ہے تو تمہاری قوت اس سوویت اتحاد سے بڑھ کر تو نہیں جو افغانستان کے پہاڑوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہوا، نہ ہی تمہاری قوت امریکہ سے زیادہ ہے جس کی ناک کو ہم نے اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت سے افغانستان، عراق اور صومالیہ میں خاک آلود کیا ہے۔ جان رکھو کہ ہم نہ تو اپنی عددی قوت، نہ ہی مادی وسائل کے سہارے لڑتے ہیں۔ ہم تو محض اپنے رب تعالیٰ، واحد و یکتا، وحدہٗ لاشریک لہٗ کی قوت پر بھروسہ رکھتے ہیں جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ ہی وہ کسی سے جنا گیا۔ وہ رب جس نے اپنی کتابِ محکم میں یہ ارشاد فرمایا کہ:

......كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللهِ وَ اللهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ٥(البقرة: ٢٤٩)

''......کتنی ہی چھوٹی جماعتیں اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب آ گئیں اور بلاشبہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے''۔

اور اللہ تعالیٰ اپنے کاموں پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ یہ بات نہیں جانتے۔

و آخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين، وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وأصحابه أجمعين.

ألم تر إلى الذين
يزعمون أنهم آمنوا بما
أنزل إليك وما أنزل من
قبلك يريدون أن
يتحاكموا إلى الطاغوت
وقد أمروا أن يكفروا
به ويريد الشيطان أن
يضلهم ضلالا بعيدا

(النساء)

کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ وہ اس (کتاب) پر ایمان رکھتے ہیں جو تم پر نازل ہوئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو تم سے پہلے نازل ہوئیں۔ لیکن چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات طاغوت کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں۔ حالانکہ اُن کو اس کے انکار کا حکم دیا گیا ہے۔ اور شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ اُن کو نہایت دُور کی گمراہی میں ڈال دے۔

